نیشنل ورکرز پارٹی

پارٹی دستور

منظور کردہ تاسیسی کانفرنس 99 منعقدہ لاہور

2 مئی 1999ء

پہلا باب

نام: نیشنل ورکرز پارٹی۔
پرچم: سبز، سفید اور سرخ رنگوں پر مشتمل ہوگا۔ سفید رنگ امن، سبز خوشحالی اور سرخ غیر جمہوری قوتوں کے خلاف جدوجہد کی نمائندگی کرتے ہیں۔
مرکزی دفتر: لاہور میں ہوگا مگر مرکزی مجلس عاملہ کو مرکزی دفتر کی جگہ تبدیل کرنے کا اختیار ہوگا۔

دوسرا باب

رکنیت

ہر پاکستانی شہری جس کی عمر کم از کم اٹھارہ سال کی ہو، جو پارٹی لائحہ عمل اور پروگرام سے متفق ہو، جو نسل، رنگ، جنس، مذہب، ذات یا قومیت کے امتیازات کے بغیر عالمی انسانی برادری، اخوت اور بھائی چارہ پر یقین رکھتا ہو اور جو پاکستان میں ایک پر امن و خوشحال سماج کی تشکیل، سماجی نابرابری کے خاتمے اور معاشی انصاف قائم کرنے کا خواہش مند ہو، پارٹی کارکن ہو سکتا ہے۔

پارٹی فنڈ

1 - پارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ ہر تین سال میں الیکشن سے قبل پارٹی رکنیت فیس کا تعین کرے گی جس کی ادائیگی رکنیت کی ایک شرط ہوگی۔
2 - پارٹی کے مقامی یونٹ تنظیمی کاموں کے لئے فنڈز مقرر کرنے کے مجاز ہوں گے جو پارٹی اراکین اور ہمدردوں سے لیا جائے گا۔
3 - پارٹی اپنی مالی ضروریات پورا کرنے کے لئے فنڈ جمع کرنے کا ہر قانونی طریقہ اختیار کرے گی۔

تیسرا باب

پارٹی نظم و ضبط

پارٹی کی وحدت کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر کارکن اور پارٹی کا ہر ادارہ پارٹی لائحہ عمل کے مطابق جدوجہد کرتے ہوئے پارٹی کے تمام فیصلوں کی پاسداری کرے۔ اس اصول کے مد نظر:

1 - پارٹی کا ہر کارکن یہ حق رکھتا ہے کہ وہ پارٹی پالیسی کے بارے میں پارٹی کے اندر کھل کر بحث کرے اور کسی بھی مسئلے پر پارٹی کے ہر ادارے میں جموری طریقوں سے بحث مکمل ہونے کی صورت میں کثرت رائے سے فیصلہ کیا جائے جس کی پابندی ہر رکن پر لازمی ہوگی۔

2 - پارٹی نیچے سے لے کر اوپر تک تمام ادارے اور کمیٹیاں انتخاب کے ذریعے عمل میں آئیں گی۔

3 - ہر کمیٹی اپنے سے بالائی کمیٹی کو اپنے کاموں کی رپورٹ وقفے وقفے سے مرکزی مجلس عاملہ کی ہدایت کے مطابق باقاعدگی سے دے گی۔

4 - پارٹی کے اندر تمام فیصلے حتی القدور اتفاق رائے سے اور اختلاف کی صورت میں کثرت رائے سے کئے جائیں گے جن کی پابندی پوری پارٹی کے لئے لازم ہوگی۔ بہر حال اقلیت کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنی رائے دوبارہ پارٹی میں پیش کر سکے۔

5 - پارٹی کا ہر زیریں ادارہ اپنے سے بالائی ادارے کے فیصلے کا پابند ہوگا۔

6 - پارٹی کے ہر زیریں ادارے کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنی رائے، تجاویز، قرارداد یا شکایت تحریری طور پر بالائی ادارے کو بھیج سکتا ہے۔

7 - ہر پارٹی یونٹ یا ادارے کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنی اجتماعی اور انفرادی سرگرمیوں اور کارکردگی کا جائزہ لے اور اسے زیادہ موثر بنانے کے لئے اقدامات کرے اور ایسے جائزوں کی رپورٹ بالائی اداروں کو ارسال کرے۔

چوتھا باب

پارٹی ڈھانچہ

1 - بنیادی یونٹ

2 - ضلعی یا شہری تنظیم

3 - صوبائی تنظیم
4 - مرکزی تنظیم

1 - بنیادی یونٹ

یہ پارٹی کا بنیادی ادارہ ہے جو یونین کونسل / میونسپل کونسل کی وارڈ کی بنیاد پر تشکیل دیا جائے گا۔ بنیادی یونٹ پارٹی لائحہ عمل کی روشنی میں اپنے علاقے یا شعبہ زندگی سے متعلق دیا جائے گا۔ بنیادی یونٹ پارٹی لائحہ عمل کی روشنی میں اپنے علاقے یا شعبہ زندگی سے متعلق عوام کے مسائل اور ان کے حل کے لئے ان تمام سیاسی، عوامی اور سماجی تحریکوں میں حصہ لے گا جو پارٹی کے لائحہ عمل اور ان کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہوں۔ اس کے حقوق اور فرائض مندرجہ ذیل ہوں گے۔

1 - پارٹی کی بنیادی پالیسی اور اعلیٰ کمیٹیوں کے فیصلوں کے مطابق عملی کاموں میں حصہ لیتے ہوئے پارٹی کے اراکین اور ہمدردوں کی تعداد بڑھانا اور اپنے علاقے یا حلقے کے عوام کو پارٹی کی سیاست کے قریب لانا۔

2 - ہر بنیادی یونٹ کے اراکین اپنے میں سے عہدیدار منتخب کریں گے جن کا کام مقامی پارٹی کی انتظامی اور سیاسی کاموں میں راہنمائی ہوگا۔

3 - بنیادی یونٹ کے اراکین بالائی ادارے کی کانفرنس کے لئے اپنے میں سے مندوبین کا انتخاب کریں گے۔

4 - اپنے حلقے یا علاقے کے اراکین سے رکنیت فیس اور ماہانہ پارٹی فنڈ جمع کر کے ضلعی یا شہری مجلس عاملہ کو ادا کریں گے۔

2 - ضلعی یا شہری تنظیم

ضلعی / شہری کانفرنس

1 - یہ ضلع یا شہر میں پارٹی کا سب سے بااختیار ادارہ ہوگا۔ ضلع یا شہر کے تمام اراکین یا ان میں سے منتخب نمائندے جن کا تعین کانفرنس سے قبل ضلعی / شہری کمیٹی کے کل اراکین کی تعداد کی بنیاد پر ہوگا، کانفرنس کے مندوب ہوں گے جو ہر سال منعقد ہوگی۔ تاہم اس کے علاوہ حسب ضرورت منعقد ہو سکتی ہے۔ کانفرنس کے اجلاس میں صوبائی ورکنگ کمیٹی کا ایک رکن ضرور

شریک ہوگا۔

2 - یہ کانفرنس ضلعی / شہری مجلس عاملہ اور عہدیدار منتخب کرے گی جن کی کم از کم تعداد تیرہ ہوگی۔ عہدیداروں کی تعداد اور شعبوں کا تعین ضلعی / شہری کانفرنس کرے گی۔ عموی طور پر مندرجہ ذیل عہدیدار ہوں گے : صدر، نائب صدر، جنرل سیکرٹری، جوائنٹ سیکرٹری، فنانس سیکرٹری، سیکرٹری نشر و اشاعت۔

3 - یہ کانفرنس اپنے بالائی ادارے یعنی صوبائی کانفرنس کے مندوب منتخب کرے گی جن کی تعداد کا تعین صوبائی مجلس عاملہ کرے گی۔

4 - یہ کانفرنس ضلعی / شہری کونسل کی رپورٹ پر بحث کے بعد اپنے ضلع یا شہر کے متعلق حتمی فیصلے کرے گی۔

5 - ضلعی / شہری مجلس عاملہ، ضلع / شہر میں مختلف سماجی یا پیشہ ورانہ تنظیموں اور عوامی محاذوں میں کام کرنے کے لئے اپنے اراکین میں تقسیم کار کرے گی۔

3 - صوبائی تنظیم

صوبائی کانفرنس

1 - صوبائی پارٹی کا سب سے با اختیار اور پالیسی ساز ادارہ ہوگا۔ صوبائی پارٹی کا یہ ادارہ پارٹی لائحہ عمل اور اس کے تحت اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے صوبے کے اندر سیاسی و سماجی حالات کے تحت پالیسی ترتیب دینے اور عوامی تحریک کے خد و خال متعین کرنے میں آزاد ہوگا۔ مگر صوبائی پارٹی کی کوئی پالیسی اور لائحہ عمل، پارٹی پروگرام اور مرکزی پارٹی تنظیم کی پالیسی سے متصادم نہیں ہوگا۔

2 - صوبائی پارٹی کانفرنس تین سال میں کم از کم ایک مرتبہ منعقد ہوگی۔ کانفرنس کے مندوبین کی تعداد کا تعین صوبائی مجلس عاملہ کرے گی جو ضلعی / شہری تنظیموں کی کانفرنس سے منتخب ہو کر آئیں گے۔

3 - صوبائی کانفرنس کا خصوصی اجلاس گذشتہ کانفرنس میں شریک مندوبین کی ایک تہائی تعداد کی تحریری درخواست پر منعقد کیا جا سکتا ہے مگر ایسی خصوصی کانفرنس میں فیصلے کے لئے ضروری ہے کہ آخری کانفرنس میں شریک مندوبین کی نصف تعداد سے زائد مندوبین موجود ہوں۔

4 - کانفرنس صوبائی مجلس عاملہ کی رپورٹ پر بحث کے بعد حتمی فیصلہ کرے گی۔

5 - کانفرنس کل پاکستان پارٹی کانفرنس کے لئے مندوبین کا انتخاب کرے گی۔ مندوبین کی

تعداد کا تعین مرکزی مجلس عاملہ کرے گی۔

6 - کانفرنس صوبے میں پارٹی امور کو چلانے اور فیصلوں پر عمل درآمد کے لئے صوبائی مجلس عاملہ و عہدیدار منتخب کرے گی جن کی تعداد کم از کم اکیس ہوگی۔

7 - عہدیداروں کی تعداد اور شعبوں کا تعین صوبائی کانفرنس کرے گی۔ لیکن عموی طور پر صدر، نائب صدر، جنرل سیکرٹری، جوائنٹ سیکرٹری، فنانس سیکرٹری، سیکرٹری نشر و اشاعت، سیکرٹری امور ٹریڈ یونین، سیکرٹری امور زراعت، سیکرٹری امور طلباء و نوجوان ہوں گے۔

8 - صوبائی مجلس عاملہ، صوبائی کانفرنس اور مرکزی مجلس کے فیصلوں پر عمل درآمد کرائے گی اور اپنا اجلاس تین ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ کرے گی۔

9 - پارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ کے قائم کردہ ادارے کے خطوط پر صوبائی مجلس عاملہ بھی ایک ایسا مطالعاتی اور تحقیقاتی ادارہ قائم کرے گی جو صوبے کے معاشی، تہذیبی، ثقافتی و سماجی ڈھانچے اور ترقی کے مختلف مرحلوں کا جائزہ لیتے ہوئے پارٹی لائحہ عمل کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے طباعت و اشاعت کا کام کرے گی۔

10 - فنانس سیکرٹری کی رپورٹ پر پارٹی فنڈز کی جانچ پڑتال کرے گی اور حسابات کو کانفرنس سے منظور کرائے گی۔

11 - صوبائی مجلس عاملہ کو ذیلی اداروں یا اراکین کے خلاف تادیبی کاروائی کرنے کا اختیار ہوگا۔

12 - صوبائی مجلس عاملہ صوبے اور بلدیاتی کونسلوں کے عام انتخابات کے لئے ایک کمیٹی نامزد کرے گی جو امیدواروں کی پارٹی کے عملی کاموں میں حصہ لینے، کارکردگی اور اہلیت کی بنیاد پر ٹکٹ دے گی۔ کمیٹی کے فیصلوں کے خلاف اپیل صوبائی مجلس عاملہ کے سامنے ہوگی جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

13 - صوبائی مجلس عاملہ عام انتخابات میں حصہ لینے کے لئے قواعد و ضوابط مرتب کرے گی۔

4 - مرکزی تنظیم

کل پاکستان پارٹی کانفرنس

یہ پارٹی کا اعلیٰ ترین با اختیار پالیسی ساز ادارہ ہوگا۔ کل پاکستان پارٹی کانفرنس تین سال میں کم از کم ایک مرتبہ منعقد ہوگی۔ مگر مخصوص حالات میں مرکزی مجلس عاملہ اس مدت میں توسیع کر سکتی ہے۔ کل پاکستان پارٹی کانفرنس کا خصوصی اجلاس گذشتہ کانفرنس میں شریک مندوبین کی ایک تہائی تعداد کی تحریری درخواست پر منعقد کیا جا سکتا ہے۔ مگر ایسی خصوصی کانفرنس میں

فیصلے کے لئے ضروری ہے کہ آخری کانفرنس میں شریک مندوبین کی نصف تعداد سے زائد مندوبین موجود ہوں۔

کل پاکستان پارٹی کانفرنس مندرجہ ذیل امور انجام دے گی :

1 - مرکزی مجلس عاملہ کی مرتب کردہ رپورٹ پر بحث اور اس کو منظور کرنا۔

2 - پارٹی پروگرام کے دستور میں ترمیم و تبدیلی اور قواعد و ضوابط مرتب کرنا۔ پارٹی پروگرام اور دستور میں ترمیم کل پاکستان پارٹی کانفرنس میں حاضر مندوبین کی دو تہائی اکثریت سے ہی کی جاسکے گی۔

3 - کثرت رائے سے مرکزی مجلس عاملہ کو منتخب کرنا۔

4 - ملکی صورت حال کے مطابق سیاسی و تنظیمی حکمت عملی و پالیسی وضع کرنا۔

مرکزی مجلس عاملہ

1 - کل پاکستان کانفرنس کے بعد پارٹی کا بااختیار ادارہ ہوگا۔ اس کے اراکین کی کم از کم تعداد تینتیس ہوگی۔ چاروں صوبائی صدور اور مرکزی عہدیدار بلحاظ عہدہ کمیٹی کے رکن ہوں گے۔ یہ کمیٹی مجموعی طور پر پارٹی امور کی ذمہ دار ہوگی۔ پارٹی پروگرام۔ آئین اور کانفرنس کے فیصلوں پر عمل درآمد کی ذمہ دار ہوگی اور پارٹی کی تمام سرگرمیوں میں رہنما کردار ادا کرے گی۔ اس ضمن میں ایسے مطالعاتی، تحقیقی و تعلیمی ادارے قائم کرے گی جو پاکستان کی معاشی، تہذیبی و ثقافتی صورت حال اور علاقائی و قومی مسائل کا جائزہ لیں، اپنی سفارشات مرتب کریں اور اہم امور پر طباعت و اشاعت کا کام کریں۔

2 - پارٹی ایگیٹشن کا طریقہ کار وضع کرے گی۔

3 - پارٹی کی صوبائی تنظیموں اور مختلف اداروں کے درمیان رابطے اور رہنمائی کرے گی۔

4 - مخصوص حالات میں پارٹی کے تمام اداروں ماسوا کل پاکستان کانفرنس، کی تنظیم نو کر سکتی ہے۔ مگر ایسے فیصلوں کی توثیق پہلی منعقدہ کانفرنس سے کروانا ضروری ہوگا۔

5 - فنانس سیکریٹری کی رپورٹ اور فنڈز کا جائزہ لے گی اور حسابات کل پاکستان کانفرنس سے منظور کروائے گی۔

6 - قومی انتخابات میں حصہ لینے کے بارے میں اصولی فیصلے کرے گی اور قواعد و ضوابط مرتب کرے گی۔ ایک کمیٹی مقرر کرے گی جو قومی اسمبلی و سینیٹ کے انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کو اہلیت کی بنیاد پر ٹکٹ جاری کرے گی۔ اس کمیٹی کے فیصلوں کے خلاف اپیل کا حق مرکزی مجلس عاملہ کو ہوگا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

7 ۔ مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس کم از کم سال میں دو مرتبہ ہوگا۔ اگر کوئی رکن مجلس عاملہ بغیر تحریری طور پر کوئی خاص وجہ بتائے متواتر دو اجلاس میں شریک نہیں ہوگا تو اس کی رکنیت از خود ختم ہو جائے گی۔

مرکزی سیکرٹریٹ

1 ۔ مرکزی عہدیداران اور چاروں صوبائی صدور پر مشتمل ہوگا۔

2 ۔ پارٹی کے روز مرہ کے امور اور سیاسی و تنظیمی معاملات اس کے دائرہ اختیار میں ہوں گے۔ البتہ اپنے کام میں یہ مرکزی مجلس عاملہ اور کل پاکستان کانفرنس کے فیصلوں کا پابند ہوگا اور آئین و پارٹی پروگرام پر عمل درآمد کروانے کا ذمہ دار ہوگا۔ مجلس عاملہ کی تشکیل کردہ خصوصی کمیٹیوں کے کام کا جائزہ لے گا۔

3 ۔ مرکزی سیکرٹریٹ کا اجلاس سال میں کم از کم چار مرتبہ ہوگا۔

صدر

پارٹی کا سربراہ ہوگا۔ پارٹی کے اجلاس کا صدارت کرے گا۔ آئین، پارٹی پروگرام، کانفرنس اور مرکزی کمیٹی کے فیصلوں کے مطابق پارٹی کی راہنمائی کرے گا۔

نائب صدر

پارٹی صدر کی غیر موجودگی میں صدر کے فرائض انجام دے گا۔ اور صدر کے کاموں میں اس کا ہاتھ بٹائے گا۔

جنرل سیکرٹری

پارٹی کے انتظامی امور کا انچارج ہوگا۔ پارٹی کے ریکارڈ کا ذمہ دار ہوگا۔ صدر کے مشورے سے مختلف اجلاس منعقد کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

جوائنٹ سیکرٹری

جنرل سیکرٹری کی غیر موجودگی میں اس کے فرائض انجام دے گا اور جنرل سیکرٹری کے کاموں میں اس کا ہاتھ بٹائے گا۔

فنانس سیکرٹری

پارٹی کے مالیاتی امور کا ذمہ دار ہوگا۔ آمدن و اخراجات کی رپورٹ مرتب کر کے مرکزی مجلس

عاملہ کے پاس پیش کرے گا جو بعد ازاں کانفرنس میں پیش ہوگی۔

سیکرٹری نشر و اشاعت
پارٹی کے مقاصد و فیصلوں اور اس کے لٹریچر کی نشر و اشاعت کا ذمہ دار ہوگا۔

سیکرٹری امور محنت ۔ ٹریڈ یونین
سیکرٹری امور زراعت ۔ کسان و ہاری کمیٹی
سیکرٹری امور طلباء و نوجوانان
سیکرٹری امور تجارت و صنعت
یہ تمام سیکرٹری اپنے اپنے امور کے انچارج ہوں گے اور اپنی کارکردگی کی رپورٹ مرکزی مجلس عاملہ میں پیش کریں گے۔

پانچواں باب

پارٹی انتخابات

1 - پارٹی کی مرکزی تنظیم سے لے کر تمام اداروں کے انتخابات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے گا جو پارٹی کے تمام انتخابات کی نگرانی کرے گا اور کسی تنازعہ کی صورت میں فوری فیصلے کرے گا۔ یہ کمیشن، مرکزی مجلس عاملہ الیکشن کے سال کے آغاز سے پہلے قائم کرے گی۔ کمیشن کے اراکین خود کسی عہدے کے لئے انتخاب میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔

2 - مرکزی مجلس عاملہ انتخابات کے لئے قواعد و ضوابط بھی مرتب کرے گی۔

3 - ہر ضلعی، شہری، صوبائی اور مرکزی کانفرنسوں اور کونسلوں میں نمائندگی پارٹی اراکین کی تعداد کے تناسب سے ہوگی۔

4 - پارٹی کے ہر ادارے کا انتخاب خفیہ رائے دہی کے اصول کے مطابق ہوگا اور انتخاب میں ووٹ دینے اور حصہ لینے کے لئے انتخاب کی تاریخ سے کم از کم ایک سال قبل کی رکنیت ہونا لازمی ہوگا۔

5 - پارٹی کے تمام اداروں کے صدور اور جنرل سیکرٹری اپنے اپنے عہدے پر لگاتار دو مرتبہ سے زیادہ منتخب نہیں ہو سکیں گے۔

6 - حکومتی و پارٹی عہدہ کسی ایک رکن پر مرتکز نہیں ہو سکے گا۔

7 - پارٹی کا صدر اور جنرل سیکرٹری ایک ہی صوبے سے نہیں ہوں گے۔

چھٹا باب

تادیبی کاروائیاں

پارٹی نظم و ضبط اور فیصلوں کی خلاف ورزی کی صورت میں پارٹی کے کسی بھی رکن یا ادارے کے خلاف تادیبی کاروائی کی جا سکے گی۔

1 - بنیادی یونٹ یا اس کے کسی رکن کے خلاف تادیبی کاروائی ضلعی / شہری مجلس عاملہ کر سکتی ہے۔ مگر اس کے خلاف اپیل کا حق صوبائی کمیٹی کو ہوگا۔ جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

2 - صوبائی کمیٹی کسی نچلے ادارے یا اپنے کسی رکن کے خلاف تادیبی کاروائی کر سکتی ہے اور اس کے خلاف اپیل کا حق مرکزی سیکریٹریٹ کو ہوگا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

3 - مرکزی سیکرٹریٹ اپنے کسی رکن یا صوبائی مجلس عاملہ کے خلاف تادیبی کاروائی کر سکتا ہے اور ایسی کاروائی کے خلاف اپیل مرکزی مجلس عاملہ کے سامنے ہوگی جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

4 - جس ادارے یا رکن کے خلاف تادیبی اقدام مقصود ہوگا اسے پہلے صفائی کا موقعہ دینا ضروری ہوگا اور تمام تادیبی کاروائی تحریری طور پر ہوگی۔

5 - تمام تادیبی کاروائیوں کی توثیق بالائی ادارے سے کرانا لازمی ہوگی اور کسی ادارے کے خلاف تادیبی کاروائی کی صورت میں جب تک بالائی ادارے میں فیصلہ نہ ہو جائے، اس وقت تک متعلقہ ادارہ اپنی حیثیت میں کام کرتا رہے گا۔

ساتواں باب

عبوری انتظامی فیصلے

پارٹی کے اساسی کونشن میں شریک تمام مندوبین پارٹی کے اراکین تصور کئے جائیں گے۔ اس کونشن میں مرکزی تنظیم کے تمام عہدیداروں اور مرکزی مجلس عاملہ کے اراکین کا انتخاب دو سال کے لئے ہوگا۔ اساسی کونشن کے فوری بعد تمام صوبوں اور شہروں میں بھی کونشن منعقد کئے جائیں گے اور ان میں شریک مندوبین صوبائی و شہری تنظیم منتخب کریں گے جن کو آئین کے تحت تسلیم کیا جائے گا۔ لیکن ان کی مدت اساسی کونشن سے دو سال کے لئے ہوگی۔ پارٹی کے عام انتخابات تک مرکزی مجلس عاملہ تمام تنظیمی و سیاسی فیصلے کرنے کی مجاز ہوگی اور آئین میں دیئے گئے انتخابی قواعد کا اطلاق اس دو سال کی عبوری مدت کے لئے نہیں ہوگا۔
